نام: وجیہہ صدف

ٹیسٹ: اسلامیات (5)

سوال نمبر 1۔ حقوق نسواں کی موجودہ تحریکوں کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کریں۔

تعارف:

اسلام خواتین کو ایک اہم مقام دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے خواتین کے ساتھ غلاموں جیسا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ انہیں وراثت میں بھی کوئی حق نہیں دیا جاتا تھا۔ اس [illegible] بھی حق [illegible] سمجھا جاتا تھا۔ اسلام نے خواتین کے حقوق واضح کر دیے اور انہیں ایک [illegible] ماں، بیوی اور بیٹی کی حیثیت سے معزز مقام اور عزت عطا کی۔ [illegible] علم حاصل کرنا فرض [illegible] مرد و عورت دونوں پر [illegible] ارشاد [illegible]

طلب علم فریضۃ کل مسلم مسلمۃ

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

اسلام میں خواتین کے حقوق:

اسلام نے خواتین کے حقوق کی ادائیگی پر بہت زور دیا ہے۔ موجودہ دور کی حقوق نسواں سے متعلق تحریکیں خواتین کے حقوق کے بارے میں طرح طرح کے مطالبات کا دعویٰ کرتی ہیں۔ اسلام نے یہ حقوق خواتین کو آج سے چودہ سو سال پہلے دے دیے تھے۔ اسلام میں خواتین کے درج ذیل حقوق میں کا ذکر ہے:

1: رائے دہی کا حق:

اسلام وہ واحد دین ہے جس نے خواتین کو سب سے پہلے رائے دہی کے حق سے نوازا۔ حضرت عمر فاروقؓ [illegible] حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو [illegible] منتخب [illegible] آپؓ نے گھر گھر جا کر خواتین سے بھی ان کی رائے دریافت کی اور

خواتین نے حضرت عثمان کے حق میں فیصلہ دیا۔ اسکے ان
مغرب کے مختلف ممالک نے اسپوکل اور سیپوکل اسمبلی میں
آکر خواتین کو ووٹ دینے کا حق دیا۔ امریکہ نے 1920 میں
ویسے ہی ترمیم کی منظوری کے بعد خواتین کو ووٹ دینے
کا حق دیا۔ اسی طرح سے نیوزی لینڈ میں 1893 میں خواتین کو
ووٹ دینے کا حق دیا۔ مغرب میں حقوق نسواں تحریکیں
شروع ہونے کے بعد ہی میں حقوق ملنا شروع ہوئے جبکہ اسلام
نے خواتین کو یہ حقوق آج سے 1400 سال پہلے دے دیے تھے۔

وراثت میں حق

اسلام سے پہلے خواتین کو وراثت میں حصہ نہیں دیا
جاتا تھا لیکن اسلام نے خواتین کو ایک مخصوص شرح کے مطابق وراثت
میں حصہ دار قرار دیا ہے۔ جیسے کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ کر مرتے ہیں
خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکوں کا حصہ ہے
اور ماں باپ اور رشتہ دار جو چھوڑ کر مرتے ہیں
خواہ وہ تھوڑا ہو یا زیادہ لڑکیوں کا بھی
حصہ ہے!

(سورۃ النساء 7-8)

موجودہ حقوق نسواں تحریکیں تو وراثت میں
برابری کا مطالبہ کرتی ہیں۔ بدقسمتی سے مسلمان بھی اسلام کی
اس حوالے سے پیروی نہیں کرتے اور خواتین کو وراثت میں
ان کا حصہ نہیں دیتے یا اگر دیتے ہیں تو ان کے بھائی کے برابر۔

مال کے تحفظ کا حق؟

اسلام نے خواتین کے مال کے تحفظ کا حق دیا ہے
موجودہ دور کا المیہ ہے کہ خواتین کا استحصال کیا جاتا ہے
اور ان کو ان کے حق سے محروم کیا جاتا ہے۔ یہ اس وجہ سے
ہے کہ ہمارا معاشرہ خواتین کو کمزور قرار دیتا ہے اور
اسی وجہ سے ان کے مال سے ان کو محروم کیا جاتا ہے۔ اسلام
اس سلسلے میں ان کے مال کی حفاظت کا اہتمام کیا ہے اور قرآن پاک
میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

دو مرد

کمایا کو مردوں کے لیے ہے اس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے
انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو

(سورۃ النساء: 32)

نان نفقہ کا حق:

اسلام ایک خوبصورت دین ہے جو خواتین کے معاملے میں ایک ذمہ دارانہ اور متوازن رویہ اختیار کرتا ہے۔ اسلام خواتین کو نان نفقہ کا حق دیتا ہے اور مردوں کو اس کی ذمہ داری سونپتا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں"

(سورۃ النساء: 34)

اس سے واضح ہوا کہ خواتین کے اخراجات کی ذمہ داری مرد کو سونپی گئی ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ دور میں خواتین کی ذمہ داری اس طرح نہیں اٹھائی جاتی جس طرح اسلام حکم دیتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ خواتین کو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے گھر سے نکلنا پڑتا ہے۔ موجودہ حقوق نسواں کی تحریکیں بھی مردوں کے غلط رویے کے خلاف آواز اٹھاتی ہیں۔

محبت اور حسن سلوک کا حق:

اسلام نے خواتین کے ساتھ حسن سلوک کا رویہ اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ موجودہ دور میں غیر مسلم اور مسلم دونوں خواتین کو زیادتی کا نشانہ بناتے ہیں۔ موجودہ دور میں خواتین جنسی زیادتی کا نشانہ بن رہی ہیں۔ آئے روز ایسے کئی واقعات دیکھنے کو ملتے ہیں جن میں خواتین کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا جاتا ہے بالکل اسی طرح بے شمار خواتین کو غیرت کے نام پر قتل کیا جاتا ہے۔ اور معاشرہ اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ لیکن اسلام خواتین کے ساتھ نرم رویہ اختیار کرنے کا حکم دیتا ہے۔ موجودہ حقوق نسواں کی تحریکیں بھی غیر مساوی سلوک کے خلاف آواز اٹھاتی ہیں۔

جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

وعاشروھن بالمعروف

"عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو"

(سورۃ النساء: 19)

شادی کا حق:

اسلام خواتین کو اپنی مرضی کے مطابق شادی کرنے کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے خواتین کو طلاق کے بعد شادی کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی تھی۔ یہ رویہ موجودہ دور میں بھی برقرار ہے کہ بعض اوقات معاشرہ خواتین کو طلاق کے بعد یہ حق نہیں دیتا کہ وہ شادی کر سکیں۔ حقوق نسواں کی تحریک میں بھی خواتین کے شادی کے حق کے بارے میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ خواتین کو پورا حق ہے کہ وہ اپنی مرضی سے شادی کر سکیں اور طلاق کے بعد بھی عدت کے بعد میں وہ نکاح کر سکتی ہیں۔ جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

"اور طلاق کے بعد اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں"

(سورۃ البقرۃ: 232)

مہر کا حق:

اسلام خواتین کو مہر کا حق دیتا ہے۔ لیکن موجودہ دور میں اسکو اپنایا نہیں جاتا۔ بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں مہر کو لے کر خواتین کو شادی کے بعد اس سے بنیادی حقوق سے بھی محروم رکھا جاتا ہے۔ حقوق نسواں کی موجودہ تحریکیں بھی خواتین کے شادی کے بعد کے حقوق کی بات کرتی ہیں۔ مہر کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اور اگر تم ایک بیوی کے بدلے دوسری بیوی بدلنا چاہو اور اسے ڈھیروں مہر دے

جیسے پہلے کبھی واپس نہ کیا۔" (سورۃ النساء: 20)

زندگی کے تحفظ کا حق:

اسلام نے خواتین کی زندگی کے تحفظ کا حق فراہم کیا ہے۔ اسلام سے پہلے عرب بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ لیکن اسلام نے بیٹی کی پیدائش کو رحمت قرار دیا۔ جیسے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے اپنی دو بیٹیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہو گئیں تو وہ اسے جنت میں ساتھ لے کر جائیں گی۔"

اس طرح سے اسلام کے آنے سے خواتین کو ایک خاص مرتبہ ملا اور خواتین کو زندہ رہنے کا حق ملا۔ بدقسمتی سے موجودہ دور میں بیٹی کی پیدائش کو ذلت سے تشبیہ دی جاتی ہے۔ اس طرح سے حقوقِ نسواں کی تحریکیں اسی مذمت کرتی ہے جیسے موجودہ دور میں لوگ بیٹی کا پتہ چلتے ہی abortion کی طرف قدم اٹھاتے ہیں۔ اسلام نے اس سختی سے منع فرمایا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

"جس نے ایک انسان کا قتل کیا اس نے گویا پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

(سورۃ المائدہ: 32)

تعلیم کا حق:

اسلام خواتین کو تعلیم کا حق بھی دیتا ہے۔ قرآن پاک کی پہلی سورۃ جو نازل ہوئی تھی اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے "تعلیم کا حکم دیا"

اقرا باسم ربک الذی خلق

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا"

(سورۃ العلق: 1)

اسی طرح سے نبی اکرم ﷺ نے بھی تعلیم کی اہمیت واضح کیا اور ارشاد فرمایا

"طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم و مسلمۃ"

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"

بد قسمتی سے موجودہ دور میں خواتین کی تعلیم پر زیادہ توجہ نہیں دی جاتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاکستان میں خواتین کی شرح ناخواندگی مردوں سے زیادہ ہے۔ دیہاتوں میں یہ شرح زیادہ ہے۔ حقوق نسواں کی موجودہ تحریکیں خواتین کی تعلیم پر آواز بھی اٹھاتی ہیں۔

خلاصہ بحث:

مختصر یہ کہ اسلام اور حقوق نسواں کی موجودہ تحریکیں خواتین کے حقوق پر زور دیتی ہیں۔ لیکن معاشرہ چونکہ (Patriarchal) ہے اس وجہ سے خواتین کے حقوق کا استحصال کیا جاتا ہے۔ خواتین کو ان کے حقوق کی ادائیگی کا حکم اسلام بھی دیتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ معاشرے میں اس متعلق آگاہی پھیلائی جائے۔ اور اسلام کا خواتین کے حقوق کے متعلق پیغام قرآن اور حدیث کی روشنی میں لوگوں تک پہنچایا جائے تاکہ خواتین کے حقوق کا استحصال ختم کیا جا سکے اور لوگوں کو ان کا حق مل سکے۔

سوال نمبر 9: اسلامی تہذیب ایک منفرد شناخت ہے۔ اس کی خصوصیات کو واضح کریں۔

تعارف:

تہذیب کا لغوی معنی ہے "ترتیب دینا" اور "سنوارنا"۔
اصطلاح: اصطلاح میں تہذیب سے مراد کسی قوم کے فکر و افکار ہیں جو ایسے افعال کو جنم دیتے ہیں۔ سید مودودی تہذیب کے بارے میں یوں اظہار کرتے ہیں:

"فکر و عمل اور اخلاق و اطوار کے ان تمام جوانب پر مشتمل ایک ایسا نظام ہے جس پر ایک انسان کی ~~اجتماعی~~ زندگی منحصر ہے انفرادی، معاشی، سیاسی اور معاشرتی"

اسلامی تہذیب سے مراد وہ تمام فکر و افکار اور نظریات ہیں جو اسلام کے اصولوں پر مبنی ہیں۔ اسلامی تہذیب ایک منفرد شناخت ہے جو دوسری تہذیب سے مختلف ہے۔ اسلامی تہذیب میں تین اہم عقائد ہیں۔

(i) عقیدہ توحید
(ii) عقیدہ آخرت
(iii) عقیدہ رسالت

اس طرح سے اسلامی تہذیب اسلامی ارکان پر مشتمل ہے۔ اس میں عقائد کے علاوہ عبادات کا بھی ذکر ملتا ہے اور حقوق و فرائض کی اہمیت کا بھی پتا چلتا ہے۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

اسلامی تہذیب کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہیں جو اسے باقی تہذیب سے مختلف اور منفرد بناتی ہیں:

1: عقیدہ توحید:

اسلامی تہذیب کا بنیادی عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید ~~لا الٰہ الا اللہ~~ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر مبنی ہے۔ عقیدہ توحید سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کیا جائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ اللہ تعالیٰ ایک اور وہی اس کائنات کو چلانے والا ہے۔ عقیدہ توحید اسلام

اس کی حدود متعین ہیں کہ شرک کو ظلم قرار دیا ہے۔ اور مذہب میں شرک کو ایک ناقابل معافی جرم قرار دیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

"بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے۔"

(سورۃ لقمان: 13)

اسی طرح سے قرآن پاک میں کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر ملتا ہے۔ جیسا کہ سورۃ اخلاص میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قل ھو اللہ احد ○ اللہ الصمد ○ لم یلد ولم یولد ○ ولم یکن لہ کفوا احد

کہہ دیجیے اللہ ایک ہے۔ وہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ کسی نے اس کو جنا۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(سورۃ اخلاص)

اس کے برعکس مغربی تہذیب اللہ کی وحدانیت کا اقرار نہیں کرتے بلکہ انہوں نے اپنے کئی خدا (نعوذ باللہ) بنائے ہوئے ہیں اور ان کی پوجا کرتے ہیں۔

2- عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت سے مراد یہ ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ کو اپنا آخری نبی مانا جائے اور ایک مومن کے لیے نبی پاک ﷺ کی ذات مبارکہ رول ماڈل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسلامی تہذیب مسلمانوں کو یہ درس دیتی ہے کہ ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی قرآن اور سنت کے مطابق بسر کرے اور آپ ﷺ نے جن باتوں کا حکم دیا ہے ان پر عمل کیا جائے اور آپ ﷺ نے جن باتوں سے منع فرمایا ہے ان سے رک جایا جائے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

"وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین"

اور ہم نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے

(سورۃ الانبیاء: 107)

اسی طرح سے دوسرے کلمے میں بھی ایک مسلمان نبی پاک کی رسالت اور آخری نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اور گواہی دیتا ہے

3- عقیدہ آخرت:

اسلامی تہذیب کا تیسرا بنیادی عقیدہ آخرت ہے۔ اسلام مسلمانوں کو آخرت پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہے۔ ایک مسلمان کا اس بات پر ایمان ہے کہ ایک دن اس کے اعمال کا حساب ہوگا اور انہیں مرنے کے بعد جنت ملے گی یا دوزخ، جیسے اعمال کے مطابق۔ جیسے قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ:

"فاحیا بہ الارض بعد موتھا

زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے بعد"

(سورۃ البقرۃ: 164)

اسی طرح سے مسلمانوں کو بھی روز قیامت پھر سے زندہ کیا جائے۔

4- انسانی مساوات:

اسلامی تہذیب مساوات انسانی کا حکم دیتی ہے۔ اسلام میں تمام انسان برابر ہیں اور کسی انسان کو دوسرے پر برتری حاصل نہیں ہے۔ اسلام میں برتری کا معیار تقویٰ ہے۔ جیسا کہ نبی پاک نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ

"کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ تم سب اللہ کے نزدیک فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔"

اسی طرح سے علامہ اقبال نے بھی اسلام کے انسانی مساوات کے موضوع پر لکھا ہے

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

5- عبادات:

اسلامی تہذیب میں عبادات کی ادائیگی پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اسلام اپنی عبادات نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے ذریعے عبادات کا مقصد بتایا ہے۔ جیسے نماز کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

" نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے "

(سورۃ العنکبوت: 45)

اسی طرح سے روزے کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

" اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن سکو "

(سورۃ البقرۃ: 184)

6- عدل و انصاف:

اسلامی تہذیب میں عدل و انصاف کا حکم بھی درس دیا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

" عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے "

(سورۃ المائدہ: 8)

اس کے برعکس غیر مسلم معاشرے میں عدل و انصاف کا یہ پہلو نظر نہیں آتا جو اسلام میں نظر آتا ہے۔ انصاف کا اندازہ اس واقعے سے واضح ہوتا ہے کہ نبی پاک ﷺ کے دور میں ایک عورت نے چوری کی اور لوگ اس کی سفارش کے لیے نبی پاک ﷺ کے پاس آئے تاکہ فیصلہ سزا کا نہ ہو سکے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا:

" تم سے پہلے لوگ اس وجہ سے برباد ہو گئے جب کوئی امیر جرم کرتا تو اسے معاف کر دیا جاتا اور جب کوئی غریب جرم کرتا تو اسے سزا دی جاتی۔ خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔ "

7: رواداری:

اسلامی تہذیب رواداری پر مبنی ہے۔ اسلام ایک امن پسند مزاج دین ہے۔ اسلام نہ صرف رواداری اختیار کرتا ہے بلکہ غیر مسلم معاشرے کے لیے بھی ایک مثال قائم کرتا ہے۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو بھی ویسے ہی حقوق دیے جاتے ہیں جیسے کہ مسلمانوں کو دیے جاتے ہیں۔ جیسے کہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لا اکراہ فی الدین

دین میں کوئی جبر نہیں ہے

(سورۃ البقرۃ ۲۵۶)

8: انسانی حقوق کا درس:

اسلامی تہذیب میں انسانی حقوق کی ادائیگی پر زور دیا گیا ہے۔ اور ہر شخص کو اپنے فرائض ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا:

"اور عورتوں کے لیے اسی طرح کا حق ہے جیسے ان پر فرض ہے۔"

(سورۃ البقرۃ: 228)

اس طرح سے اسلام انسانی جان کی حرمت کا تحفظ، انسان کے مال کے تحفظ کا حق اور انسانی مساوات کا حکم دیتا ہے۔ اسلام جیسے مسلمانوں کے حقوق کی ادائیگی کا حکم دیتا ہے ویسے غیر مسلموں کے حقوق کی ادائیگی کا بھی حکم دیتا ہے۔ جیسے غیر مسلموں کے مال کے تحفظ کے حق پر حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا:

"ان کے مال ہمارے مالوں کی طرح ہیں۔"

خلاصہ بحث:

مختصر یہ کہ اسلامی تہذیب اسلامی اصولوں اور اسلامی عقائد کی عکاسی کرتی ہے۔ اسلامی تہذیب اسلامی روایات اور افکار کا مجموعہ ہے۔ [illegible] اسلامی تہذیب اسلامی عقائد، انسانی حقوق، مساوات، حقوق العباد، انصاف اور رواداری پر مبنی ہے۔

Improve paper presentation